جو اہم مباحث پیدا ہو گئے ہیں اُن پر بھی مفصل اور بصیرت افروز بحث کی گئی ہے۔ شروع میں چالیس صفحات کا ایک مقدمہ ہے جس میں نبوت کی ضرورت، انبیاء کی بعثت۔ کتب الٰہیہ کے نزول، سیرت کے مآخذ وغیرہ پر گفتگو ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا نے تاریخ عرب قبل الاسلام کے بارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ ڈاکٹر جواد علی کی نہایت محققانہ کتاب تاریخ العرب قبل الاسلام جو آٹھ جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔ اب اُس کی روشنی میں ایک افسانہ سے زیادہ وقیع نہیں ہے۔ تاہم مجموعی حیثیت سے یہ مقدمہ بھی لائق مطالعہ ہے۔ یہ کتاب بالکل ناپید ہو چکی تھی۔ ناشر کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ اُن کی توجہ سے یہ کتاب بہت عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ معرضِ شہود میں آگئی۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ مولانا شبلی کی سیرۃ النبی جلد اول و دوم کے ساتھ اس کا مطالعہ کیا جائے

اساس عربی - تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں مذکورہ بالا پتہ سے ملے گی۔ عرصہ ہوا مولوی محمد نعیم الرحمٰن صاحب ایم اے مرحوم نے عربی صرف و نحو پر پھنچر کی مشہور کتاب کا اُردو میں بڑا سلیس و شگفتہ ترجمہ کیا تھا۔ چونکہ اردو میں اس نوع کی کوئی مفصل اور مرتب و مہذب کتاب موجود نہیں تھی اس لئے یہ کتاب اس قدر مقبول ہوئی کہ اکثر یونیورسٹیوں نے اس کو اپنے ہاں عربی کے نصاب میں شامل کر لیا اور اب بھی ہے۔ مگر کتاب بہت دنوں سے نایاب تھی۔ نور محمد صاحب نے اس کو بھی شائع کر کے عربی خواں طلبا پر بڑا احسان کیا ہے۔ اس کتاب کی مدد سے اگر کوئی شخص ذرا محنت اور توجہ سے کام لے تو عربی کی اچھی خاصی استعداد پیدا کر سکتا ہے۔ آخر میں ایک ضمیمہ ہے جس میں عربی کی صرفی و نحوی اصطلاحات کے انگریزی مترادفات درج کئے گئے ہیں۔

ندوۃ المصنفین دہلی کی تازہ مطبوعات

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے سرکاری خطوط

اس کتاب میں افضل البشر بعد النبی المرسل خلیفۂ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے وہ تمام خطوط مع اصل و ترجمہ انتہائی کاوش اور دیدہ ریزی سے یک جا کئے گئے ہیں جو خلیفۂ اول نے اپنی خلافت کے